آپ کا سفر

جنسی تشدد – تعاون اور رپورٹنگ
کے حوالے سے متاثرین کے لیے رہنما

Consent Coalition

مشمولات

تعارف 3

آپ کا تعاون 5

آپ کا فیصلہ 9

ISVA 13

رپورٹنگ 15

Topaz Centre 19

تفتیش 23

عدالت میں جانا 27

رابطے 31

تعارف

عصمت دری یا جنسی زیادتی کا رپورٹ کرنا ہے یا نہیں اس کا فیصلہ کرنا مشکل اور بالکل ذاتی ہو سکتا ہے۔ یہ کتابچہ جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کرنے اور ناٹنگھم میں جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی تعاون تک رسائی حاصل کرنے کے لیے دستیاب اختیارات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔

براہ کرم نوٹ کر لیں کہ اس کتابچہ میں ایسی زبان کا استعمال ہوتا ہے جو آپ کو پریشان کن معلوم پڑ سکتی ہے۔ آپ کبھی بھی پڑھنا روک سکتے یا دوسرے حصے پر جا سکتے ہیں۔ جب آپ آمادہ ہوں تو آپ ہمیشہ واپس آکر مزید پڑھ سکتے ہیں۔ خود اپنی رفتار سے آگے بڑھنا اہم ہے۔

قانونی کارروائی کے متعدد مراحل پر مختلف تنظیموں کے ذریعے وسیع پیمانے کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں۔ بدسلوک فرد کو بتانے کے لیے ہو سکتا ہے آپ نے 'مرتکب'، 'مشتبہ' اور 'مدعا علیہ' کی اصطلاحات کو اور جنسی تشدد سے متاثر فرد کو بتانے کے لیے 'شکایت کنندہ' یا 'متاثر' کی اصطلاحات سنی ہوں، کیونکہ یہ اصطلاحات قانون میں بالعموم استعمال ہوتی ہیں۔

یہ کتابچہ بالغوں (+18) کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ حالانکہ تخصیصی تعاون بھی دستیاب ہے مگر 18 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوجوان افراد کے لیے رپورٹنگ کا تجربہ کافی مختلف ہو سکتا ہے۔

(0-18 سال کی عمر کے) بچوں اور نوجوان افراد کے لیے تعاون اور مزید معلومات کے مدنظر براہ کرم East Midlands Children and Young People's Sexual Assault Service (www.emcypsas.co.uk) سے رابطہ کریں 24 گھنٹے رسائی نمبر کا واحد پوائنٹ 0800 183 0023 ہے

جنسی تشدد کیا ہے؟

جنسی تشدد وہ اصطلاح ہے جسے ہم کسی بھی قسم کے ان چاہے جنسی رابطہ، عمل یا سرگرمی کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں؛ اس میں عصمت دری اور جنسی زیادتیاں شامل ہیں۔ "ان چاہا" کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے منظوری نہیں دی ہے یا مرضی سے اتفاق نہیں کیا ہے۔ ایک پوری تعریف www.cps.gov.uk/sexual-offences پر مل سکتی ہے

براہ کرم مزید معلومات اور تعاون کے لیے بلا جھجک Consent Coalition کی ویب سائٹ www.nottssvss.org.uk/consent-coalition/ ملاحظہ کریں

تعاون دستیاب ہے،
آپ تنہا نہیں ہیں

آپ کا تعاون

مشورہ اور تعاون پیش کرنے والی
تخصیصی تنظیموں کی تفصیلات

یہ ہمیشہ آپ کی مرضی ہوتی ہے…

ناٹنگھم میں متعدد ایسے طریقے ہیں جنہیں متاثرہ فرد جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کرنے کے لیے منتخب کر سکتا ہے۔ ناٹنگھم میں جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی تعاون کی خدمات موجود ہیں، جن میں سے سبھی آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

وہ وسیع پیمانے کی ایسی پیشہ ورانہ، رازدارانہ اور محفوظ خدمات پیش کرتی ہیں جو آپ کے پورے سفر میں آپ کا تعاون کر سکتی ہیں۔ وہ اس بارے میں آپ سے بات کریں گی کہ آپ کی ضروریات میں کون آپ کی مدد کر سکتا ہے اور آگے آپ کیا کرنا چاہیں گے۔

آپ جنسی جرم کی رپورٹ کر سکتے ہیں یا درج ذیل کسی بھی تنظیم کی طرف سے تعاون تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں:

TOPAZ CENTRE

NOTTS SVS SERVICES — LISTEN BELIEVE SUPPORT

NOTTINGHAMSHIRE POLICE — PROUD TO SERVE

JUNO Women's Aid

Topaz Centre - Sexual Assault Referral Centre (SARC)

Topaz Centre ایک Sexual Assault Referral Centre (SARC) ہے جو مفت، پیشہ ورانہ اور رازدارانہ تعاون اور عملی مدد ناٹنگھم شائر میں رہنے والے کسی بھی ایسے شخص کو فراہم کرتا ہے جس کو حالیہ جنسی تشدد اور/یا جنسی بدسلوکی کا سامنا ہوا ہو۔ Topaz Centre کے پاس تربیت یافتہ تخصیصی Forensic Nurses Examiners (FNE) اور Crisis Workers ہیں، جو آپ کی نگہداشت صحت کی ضروریات کی تشخیص کے ذریعہ آپ کی رہنمائی کریں گے۔ اگر پچھلے 7-10 دنوں میں آپ کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آیا ہے تو، Topaz Centre جذباتی تعاون پیش کر پائے گا اور آپ کے ساتھ اختیارات پر گفتگو کرے گا۔

Topaz Centre فارنسک ثبوت اکٹھا اور اسٹور کرنے پر قادر ہے۔ آپ پولیس کو مطلع کرنے کا انتخاب کرتے ہیں یا نہیں اس کا فیصلہ کرنے سے پہلے، یہ آپ کو رواں تعاون موصول کرنے کا موقع دیتا ہے۔

24 گھنٹے ہیلپ لائن نمبر: **0800 085 9993**

www.topazcentre.org

Topaz Centre پر جانے کے لیے آپ کو پولیس کے پاس جنسی جرم کی رپورٹ کروانا ضروری نہیں ہے۔

Nottinghamshire Sexual Violence Support Services (Notts SVS Services)

Notts SVS Services وسیع پیمانے پر جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی تعاون پیش کرتی ہیں۔ اس میں متعدد مشاورتی اختیارات، Independent Sexual Violence Advisors (ISVAs)، جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی ہیلپ لائن اور وسیع پیمانے کے معالجاتی تعاون شامل ہیں۔ وہ پولیس کو رپورٹ یا افشاء کرتے وقت آپ کا تعاون کر سکتے ہیں۔

0115 947 0064

www.nottssvss.org.uk

> اگر آپ فوجداری کارروائی کرنا نہیں چاہتے ہیں تو ISVA اب بھی آپ کی مدد کر سکتا ہے

Independent Sexual Violence Advisor (ISVA)

Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) جذباتی اور عملی تعاون پیش کر سکتا ہے، جس میں حفاظتی اختیارات اور جو حقوق اور خدمات آپ کے لیے دستیاب ہیں انہیں سمجھنے میں آپ کی مدد کرنا شامل ہے۔ ISVA پولیس سے خود مختار ہوتا ہے اور آپ کو پولیس کے طریق کار اور فوجداری نظام انصاف کی ایک وضاحت فراہم کر سکتا ہے۔ وہ آپ کی جانب سے پولیس، عدالتوں، Crown Prosecution Service (CPS) اور دیگر ایجنسیوں سے رابطہ قائم کرنے کے قابل ہیں۔ یہ تعاون دستیاب ہے، چاہے آپ پولیس کو رپورٹ کرنے کا انتخاب کریں یا نہ کریں۔

ناٹنگھم شائر پولیس

ناٹنگھم شائر پولیس کے پاس Specialist Trained Officers (STOs) اور ٹیمیں ہیں جو کسی جرم کی رپورٹنگ کرتے ہوئے اور فوجداری انصاف کے عمل کے دوران آپ کا تعاون کریں گی۔ وہ اس بارے میں مشورہ اور رہنمائی بھی فراہم کریں گی کہ جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی تعاون تک کہاں رسائی حاصل کریں۔

ایمرجنسی نمبر: **999**

غیر ایمرجنسی نمبر: **101**

www.nottinghamshire.police.uk

ناٹنگھم اور ناٹنگھم شائر کی 24 گھنٹے چلنے والی Domestic & Sexual Violence Helpline

Juno Women’s Aid جنسی تشدد اور گھریلو بدسلوکی کے متاثرین کے لیے 24 گھنٹے تعاون اور مشورہ والی ہیلپ لائن فراہم کرتی ہے۔

0808 800 0340

www.junowomensaid.org.uk

کسی عزیز کا تعاون کرنا جس کے ساتھ جنسی زیادتی یا عصمت دری ہوئی ہو

آپ کا دوست، رشتہ دار یا پارٹنر یہ سمجھنے کی کوشش کر رہا ہے کہ کیا ہوا ہے۔ وقت تو لگ سکتا ہے، لیکن آپ کا تعاون ناگزیر ہے۔

Nottinghamshire Sexual Violence Support Services اس وقت کے دوران آپ کو اضافی تعاون پیش کر سکتی ہے۔ وہ آپ کے اپنے احساسات اور جذبات کے مطابق کام کرنے، کسی سوال کا جواب دینے اور ان طریقوں پر غور کر سکتے ہیں جن سے آپ اپنے قریبی شخص کی مدد کر سکتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ آپ بس اپنی بہترین کوشش کر سکتے ہیں۔ بسا اوقات، بغیر بولے اس شخص کے ساتھ محض بیٹھنے سے مدد مل سکتی ہے۔

درج ذیل سادہ رہنما خطوط اس بارے میں آپ کو کچھ نظریے پیش کر سکتے ہیں کہ آپ کس طرح مدد کر سکتے ہیں:

- بات سنیں، لیکن کوشش کریں کہ تفصیلات نہ پوچھیں۔ ان کے آپ کو بتانے کا انتظار کریں اور، اگر وہ آپ کو اعتماد میں لے کر کچھ بتاتے ہیں تو، یقینی بنائیں کہ آپ کسی اور کو نہ بتائیں۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کو ہر چیز بتانا نہیں چاہتے ہوں۔ انہیں بتائیں کہ جب بھی وہ بات کرنا چاہیں آپ ان کی بات سننے کو تیار ہیں۔ یہ مت پوچھیں کہ عصمت دری اور جنسی زیادتی کیوں ہوئی یا انہوں نے اسے پیش آنے سے کیوں نہیں روکا۔ یہ ایسا لگ سکتا ہے گویا آپ انہیں مورد الزام قرار دے رہے ہیں، چاہے آپ ان کے لیے دل میں صرف بہترین مفادات رکھتے ہوں۔
- ان کی باتوں پر یقین کریں۔ اسے اپنی حرکات و سکنات اور چہرے کے تاثرات میں ظاہر کریں اور انہیں بتائیں کہ آپ کو ان پر یقین ہے۔
- جب انہیں رونے کی ضرورت ہو تو رونے دیں۔ یہ آپ کو پریشان کن بھی لگ سکتا ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کرنے پر قادر ہوں۔
- ان کی ذاتی مقام کا احترام کریں۔ ہو سکتا ہے وہ یہ نہیں چاہتے کہ آپ انہیں چھوئیں، چاہے آپ کا ارادہ نیک ہو اور آپ سکون بخش بغل گیری پیش کر رہے ہوں۔ ان سے پوچھیں کہ آیا سب کچھ ٹھیک ہے اور انہیں اولین پہل اختیار کرنے دیں۔ اگر آپ ان کے ساتھ جنسی تعلقات میں ہیں تو، قبول کریں کہ وہ اس وقت جنسی تعلقات کو خوفناک محسوس کر سکتے ہیں۔ اس کا احترام کریں، اور جنسی تعلقات شروع کرنے کی کوشش نہ کریں یا ان پر جنسی تعلق قائم کرنے کے لیے دباؤ نہ ڈالیں۔

آپ کا فیصلہ

فیصلہ کرنا کہ پولیس کو رپورٹ کرنا ہے یا نہیں

جنسی زیادتی یا جنسی بدسلوکی کی رپورٹ کرنے کا فیصلہ کرنا بہت ذاتی ہوتا ہے اور ایک مشکل انتخاب ہو سکتا ہے۔ اس کی بنیاد دوسرے لوگوں کی ضرورتوں پر نہیں بلکہ، اکیلے آپ کی ضرورتوں پر ہونی چاہیے۔ صحیح فیصلہ وہی ہوتا ہے جو آپ کو بہتر لگے اور کسی اور کو آپ کے لیے فیصلہ نہیں کرنا چاہیے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آپ کے ساتھ جو معاملہ پیش آیا ہے اس کی شرائط پر متفق ہونا کافی پریشان کن ہے اور ہو سکتا ہے آپ کو بہت سے سوالات درپیش ہوں...

یہ کچھ وقت پہلے پیش آیا۔ کیا میں پھر بھی اس کی رپورٹ کر سکتا ہوں؟

جی ہاں – آپ کسی بھی ایسی جنسی زیادتی یا عصمت دری کی رپورٹ کر سکتے ہیں جو کبھی بھی پیش آیا ہو، چاہے یہ مہینوں، سالوں یا دہائیوں پہلے ہو۔ پولیس ہر رپورٹ کو سنجیدگی سے لیتی ہے، چاہے جتنا بھی وقت گزر گیا ہو۔ ہم اس بات کو سمجھتے ہیں کہ پیش آمدہ معاملے کے بارے میں کسی شخص کو کسی سے بتانے میں تاخیر ہو پانے کی ڈھیروں وجہیں ہوتی ہیں۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ متاثرین کو اس امر کا ادراک ہونے میں وقت لگتا ہے کہ جو کچھ پیش آیا وہ ایک جرم ہے، یا کئی وجوہات سے، ہو سکتا ہے وہ اسی وقت واقعہ کی رپورٹ کرنے پر آمادگی محسوس نہ کریں۔

میں فکرمند ہوں کہ میں اس کی رپورٹ نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ مجھ کو ہی مورد الزام قرار دیا جائے گا

جنسی تشدد کے بارے میں کچھ ایسے عمومی مفروضے اور دقیانوسی باتیں جو آپ کو یہ احساس دلا سکتے ہیں کہ آپ کو مورد الزام قرار دیا جائے گا، جیسے...

"میں نے مقابلہ نہیں کیا"

بسا اوقات لوگ مقابلہ کرنے سے کافی خوفزدہ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ وہ وجدانی طور پر منجمد ہو جاتے ہیں یا اس وجہ سے کہ مقابلہ کرنا اس وقت محفوظ ترین اختیار نہیں ہوتا ہے۔ یہ دونوں فطری ردعمل ہیں۔ مقابلہ نہیں کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو مورد الزام قرار دیا جائے۔

"میں نے ظاہر کرنے والے لباس پہن رکھا تھا"

جنسی تشدد ایسی چیز کے بارے میں ہے جو آپ کی منظوری کے بغیر پیش آیا۔ اس کا کپڑے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آپ نے اس وقت جو کچھ بھی پہنا تھا، آپ کو مورد الزام قرار نہیں دیا جانا ہے۔

"میں نے فرد کے ساتھ کسی نجی جگہ پر، جیسے ان کے گھر یا ہوٹل کے کمرے میں جانے کا انتخاب کیا"

بہت ساری وجہوں سے کوئی شخص کسی کے ساتھ نجی جگہ میں جانے کا انتخاب کر سکتا ہے، اور نجی جگہ میں ہونے کا انتخاب کرنا جنسی سرگرمی کو منظوری دینے کی طرح نہیں ہے۔ کسی نجی جگہ پر جانے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ کو مورد الزام قرار دیا جائے۔

"میں مخمور تھا/میں نے نشہ لیا تھا"

اگر کوئی شخص مخمور ہو یا اس نے نشہ لیا ہو تو، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے جنسی تعلقات کی منظوری دی ہے۔ تاہم، اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ وہ منظوری دینے پر قادر نہیں ہو سکتے ہیں کیونکہ ان کے اندر انتخاب کرنے کی صلاحیت نہیں ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ رپورٹ کرنا ہے یا نہیں اس بارے میں فیصلہ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو اس معاملے میں یا رپورٹنگ کی کارروائی کے دوران تعاون چاہیے تو، براہ کرم اس کتابچہ کے اندر Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) اور Topaz Centre والے سیکشن دیکھیں۔

یاد رکھیں کہ تمام عصمت دری، جنسی زیادتی یا جنسی بدسلوکی کی ذمہ داری ہمیشہ آپ کے ساتھ زیادتی کرنے والے فرد پر عائد ہوتی ہے۔ آپ کو مورد الزام قرار نہیں دینا ہے۔

منظوری کے بارے میں یاد رکھنے لائق چند باتیں

رضامندی کی تعریف جنسی سرگرمی میں ملوث افراد کے مابین ایک معاہدے کے بطور کی جاتی ہے، جس میں شامل ہر شخص کو انتخاب کرنے کی آزادی اور صلاحیت حاصل ہوتی ہے

اگر آپ کو تشدد کا سزاوار بنایا جا رہا ہے، تشدد کا خوف ہے، یا الکحل، منشیات کا استعمال کرنے کے سبب آپ میں لیاقت کی کمی ہے، یا اس وجہ سے کہ آپ نیند میں ہیں تو آپ منظوری نہیں دے سکتے۔

آپ کو اب بھی جنسی سرگرمی کو منظوری دینی ہوتی ہے چاہے آپ رشتے میں ہوں

جنسی سرگرمی کی منظوری صرف ایک قسم کی جنسی سرگرمی کے لیے دی جا سکتی ہے لیکن دوسری کے لیے نہیں

منظوری جنسی سرگرمی کے دوران اور ہر بار جنسی سرگرمی پیش آنے پر کبھی بھی واپس لی جا سکتی ہے۔ آپ ہمیشہ اپنا ارادہ بدل سکتے ہیں - یہ آپ کا حق ہے

پولیس اور **Crown Prosecution Service** (CPS) ہمیشہ اس امر پر نظر رکھے گی کہ مشکوک فرد نے یہ جاننے کے لیے کیا اقدامات کیے تھے کہ دوسرے شخص نے اس مخصوص جنسی سرگرمی پر اتفاق کیا؛ اسے 'منظوری میں معقول یقین' کہا جاتا ہے

الجھن زدہ محسوس کرنا ٹھیک ہے۔ تعاون سے آپ کے لیے درست چیز کا فیصلہ کرنے میں مدد مل سکتی ہے

ISVA

Independent Sexual Violence Advisor آپ کا
کیا چیز پیش کر سکتا ہے

Independent Sexual Violence Advisors (ISVA)

Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) عصمت دری، جنسی زیادتی یا بچپن میں بدسلوکی کے اثرات سے نمٹنے میں آپ کی مدد کرنے کے لیے جذباتی اور عملی تعاون پیش کر سکتا ہے۔ وہ آپ کو حفاظتی اختیارات کے بارے میں معلومات فراہم کر سکتے ہیں، اور آپ کے حقوق کو اور آپ کے لیے دستیاب خدمات کو سمجھنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ ISVA دوسری ایجنسیوں بشمول آپ کے دفتر، رہائش، مراعات سے مواصلت کرنے اور اگر ضرورت ہو تو دوسری خدمات میں ریفرلز دینے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

اگر آپ فوجداری کارروائی کرنا نہیں چاہتے ہیں، تو ایک ISVA آپ کی جذباتی اور جسمانی خیر و عافیت میں اب بھی آپ کی مدد کرے گا۔ ISVA پولیس سے خود مختار ہوتا ہے۔

آپ کا ISVA ہمیشہ یہ یقینی بنائے گا کہ آپ سمجھتے ہیں اور اطمینان محسوس کرتے ہیں

فوجداری نظام انصاف میں تعاون

ISVA آپ کو پولیس کے طریق کار اور فوجداری نظام انصاف کی ایک وضاحت فراہم کر سکتا ہے۔ اگر آپ پولیس کو رپورٹ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں تو، ISVA پورے قانونی عمل میں آپ کا تعاون کر سکتا ہے، جس میں آپ کی جانب سے پولیس، عدالتوں، Crown Prosecution Service (CPS) اور دوسری ایجنسیوں سے رابطہ بنانا شامل ہے۔ وہ آپ کے کیس میں ہونے والی پیشرفت سے آپ کو باخبر رکھیں گے۔ وہ ٹرائل سے قبل ملاقاتوں، خصوصی اقدامات کا بھی انتظامات کر سکتے ہیں اور کسی ٹرائل سے قبل اور اس کے دوران آپ کا تعاون کر سکتے ہیں۔

رابطہ کرنا

ISVA سروس Nottinghamshire Sexual Violence Support Services (Notts SVS Services) پر مبنی ہے۔ آپ ISVA سروس سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں یا کسی اور سے اپنی جانب سے رابطہ کرنے کی گزارش کر سکتے ہیں۔ اس میں کوئی تنظیم یا آپ کا تعاون کرنے والا کوئی شخص، جیسے دوست، فیملی ممبر، NHS یا پولیس شامل ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی مرد ISVA کی ضرورت ہو تو براہ کرم ٹیم کو بتائیں۔

ISVA ریفرل

آپ کا ریفرل موصول ہو جانے پر، آپ کو ISVA کے ساتھ ایک شروعاتی اپائنٹمنٹ پیش کی جائے گی۔ یہ اپائنٹمنٹ لگ بھگ 1 گھنٹے چلے گی اور آپ کا ISVA آپ کے ساتھ سلامتی اور تعاون کی ایک تشخیص مکمل کرے گا جس سے آپ کو اپنی امدادی ضروریات کو شناخت کرنے میں مدد ملے گی۔ جس چیز پر آپ گفتگو کرنا نہ چاہیں اس پر گفتگو کرنا آپ کو ضروری نہیں ہے۔ تشخیص مکمل ہو جانے پر، آپ اور آپ کا ISVA دونوں آپ کے اختیارات پر گفتگو کریں گے اور ایک امدادی منصوبے پر اتفاق کریں گے۔

ISVA سے آپ کی کہی گئی ہر بات کو خفیہ مانا جاتا ہے، آپ کو ان سے کوئی ایسی بات بتانا ضروری نہیں ہے جس کے بارے میں بات کرنے میں آپ کو اطمینان محسوس نہ ہو۔ ایسے اوقات آ سکتے ہیں جب آپ کا ISVA دوسری ایجنسیوں کو مطلع کر سکتا ہے، مثلاً اگر انہیں لگتا ہو کہ آپ کو یا دوسروں کو خطرہ لاحق ہے تو، وہ اس کے لیے ہمیشہ آپ کی منظوری طلب کریں گے۔

آپ اور آپ کا **ISVA** ایک ساتھ اس امر پر اتفاق کریں گے کہ آپ کے سفر میں وہ کس طرح آپ کا تعاون کریں گے۔

رپورٹنگ

پولیس کو رپورٹ کرنے کے لیے ایک قدم به قدم رہنما

بہت سارے ایسے مختلف طریقے ہیں جن کے ذریعے آپ پولیس کو جنسی تشدد کے جرم کی رپورٹ کر سکتے ہیں۔ ممکن ہے آپ کو پوری طرح اس بات کا یقین نہ ہو کہ کیا معاملہ پیش آیا یا اس بارے میں کیسے بات کی جائے۔ پولیس سمجھتی ہے کہ یہ مشکل ہو سکتا ہے اور اس کے پاس خصوصی طور پر تربیت یافتہ افسران (**Specially Trained Officer - STO**) ہیں جو جنسی جرائم کی رپورٹ کرنے میں لوگوں کی مدد کرنے میں تخصیص رکھتے ہیں۔

آپ ناٹنگھم شائر پولیس سے متعدد طریقوں سے رابطہ کر سکتے ہیں:

- **999** (ایمرجنسی نمبر) پر کال کریں یہ صرف تب استعمال کیا جائے جب مرتکب ابھی بھی موجود ہو، یا قریب میں ہو، یا اس جگہ واپس آ رہا ہو جہاں متاثرہ فرد موجود ہے۔
- **101** (غیر ایمرجنسی نمبر) **پر کال کریں**
- پولیس اسٹیشن میں جائیں
- آن لائن جرم کی رپورٹنگ کی سروس

پولیس سے رابطہ کرنا

اگر آپ ناٹنگھم شائر پولیس سے 999 یا 101 کی معرفت رابطہ کرتے ہیں تو، پولیس افسر نہیں بلکہ ان کے کال ہینڈلرز جواب دیں گے۔ کال ہینڈلرز پولیس عملہ کے انتہائی تربیت یافتہ اور ہنرمند ممبران ہوتے ہیں۔ وہ بہت سارے مختلف حالات میں لوگوں سے بات کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ وہ آپ سے تفصیلات لیں گے، واقعہ کا نمبر بنائیں گے اور ایک با وردی افسر کو آپ سے ملنے کو کہیں گے۔ با وردی افسر خصوصی طور پر تربیت یافتہ افسران (Specially Trained Officer - STO) کو آپ کا کیس بھیجنے سے پہلے تفتیش کے اگلے مراحل مکمل کرے گا۔ اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ پولیس آپ کے گھر آئے تو، آپ پولیس اسٹیشن جا سکتے ہیں یا کسی اور جگہ پر جہاں آپ کو زیادہ اطمینان محسوس ہو آپ سے مل سکتے ہیں۔

کیا پولیس سے بات کرتے وقت کوئی میرے ساتھ رہ سکتا ہے؟

آپ کسی کو بھی اپنے ساتھ رکھ سکتے ہیں، جو آپ کے لیے اس عمل کو مزید آرام دہ بنائے گا؛ یہ دوست، فیملی ممبر، یا ISVA ہو سکتا ہے۔ تاہم، اگر وہ ممکنہ گواہ ہوں تو، آپ کو اپنا بیان دینے کے دوران وہ آپ کے ساتھ نہیں بیٹھ پائیں گے۔

کیا پولیسی میری جنسی سرگزشت یا ترجیح کے بارے میں پوچھے گی؟

پولیس افسران کچھ ذاتی سوالات پوچھ سکتے ہیں، جیسے آیا آپ نے پہلے اس شخص کے ساتھ رضامندی سے جنسی تعلقات قائم کیے ہیں۔ وہ صرف ایسے سوالات پوچھیں گے جو تفتیش سے متعلق ہوں گے۔ آپ کا کیس جس طریقے سے نمٹایا جائے گا یا پولیس اور دیگر خدمات کی طرف سے جو تعاون پیش کیا جائے گا اس پر آپ کی جنسی سرگزشت یا ترجیحات کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

کیا پولیس افسر میرا معائنہ کرے گا؟

اگر جنسی زیادتی پچھلے سات دنوں کے اندر پیش آئی تو، پولیس افسر ابتدائی ثبوت سے متعلق کٹ استعمال کرنے کے لیے آپ کی منظوری طلب کرے گا۔ یہ ایک فوری اور غیر جراحتی طریقہ کار ہوتا ہے، مثلاً، وہ منہ سے کلی/سویب، پیشاب کا نمونہ لے سکتے ہیں۔

پولیس کے پاس خصوصی طور پر تربیت یافتہ افسران ہیں جو جنسی جرائم کی رپورٹ کرنے میں لوگوں کی مدد کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

کیا میں کسی اور کی جانب سے جرم کی رپورٹ کر سکتا ہوں؟

براہ کرم متاثرہ فرد کو Topaz Centre پر جانے کی ترغیب دیں۔ اگر یہ اختیار موجود نہیں ہے تو، پھر براہ کرم فریق ثالث کے بطور پولیس کو اس کی رپورٹ کریں اور ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کرنے کی کوشش کریں۔ پولیس واقعہ کو ریکارڈ کرے گی۔ اگر مستقبل میں وہ متاثرہ فرد بذات خود پولیس کو مطلع کرنا چاہے تو، پولیس کے پاس پہلے سے اس کا ریکارڈ ہوگا۔ اگر متاثرہ فرد Topaz Centre پر جاتا ہے تو، کوئی فارنسک ثبوت محفوظ کی گئی ہوگی، جس سے پولیس تفتیش کو آگے بڑھانے میں اعانت ملے گی۔

پولیس کو رپورٹ درج کرانا

جنسی تشدد کی کسی بھی رپورٹ کے پس پردہ حالات منفرد ہوتے ہیں، لہذا ہر کسی کی پولیس کی تفتیش کا طریقہ مختلف ہو سکتا ہے۔ تاہم، ہر تفتیش ایک ہی جیسے اقدامات سے شروع ہوگی تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ وہ اپنی کوشش کی حد تک زیادہ سے زیادہ، اور کوشش کی حد تک جلدی سے ثبوت اکٹھا کرتے ہیں، جبکہ آپ کو درکار تمام تر تعاون اور مشورہ دیتے ہیں۔

پولیس کی پہلی آمد

جنسی جرم کی رپورٹ کرنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہوگا، پولیس آپ سے بات کرنے کے لیے ایک بلا وردی پولیس کا انتظام کرے گی۔ ان کی پہلی ترجیح ہوگی آپ کی خیر و عافیت کو چیک کرنا اور یہ پتہ کرنا کہ آیا آپ کو کوئی ایمرجنسی طبی اعانت درکار ہے۔ اگر آپ کو پیش آمدہ معاملے کے بارے میں بات کرنے میں اطمینان ہو تو، افسر کے پاس پوچھنے کے لیے چار سوالات ہوں گے:

- یہ کس نے کیا؟
- کیا معاملہ پیش آیا؟
- یہ معاملہ کہاں پیش آیا؟
- یہ کب پیش آیا؟

پولیس اس بات کو سمجھتی ہے کہ ممکن ہے آپ ان سارے سوالوں کا جواب دینے پر قادر نہ ہوں۔ تاہم، آپ انہیں جتنا زیادہ بتا سکتے ہیں، مرتکب کو شناخت کرنے کے ان کے امکانات اتنے ہی زیادہ ہوتے ہیں۔

کسی ایسی چیز کے مدنظر جو پچھلے سات دنوں میں پیش آئی۔

دھونے کا خواہاں ہونا اور خود کو مزید آرام دہ ہونے کا احساس دلانے کی کوشش کرنا فطری امر ہے، لیکن پولیس افسر ایک شروعاتی تعارفی کٹ استعمال کرنے کی اجازت طلب کرے گا۔ یہ فارنسک ثبوت اکٹھا کرنے کا ایک فوری اور غیر جراحتی معائنہ ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو، پولیس آپ کو یہ کام نہیں کرنے کو کہے گی:

- شاور لینا یا نہانا
- اپنے ہاتھوں کو دھونا
- اپنے دانتوں یا بالوں کو برش کرنا
- بیت الخلا کا استعمال کرنا یا صحت گاری والے تولیے/گدیاں ضائع کرنا
- کوئی چیز کھانا یا پینا (سوائے لازمی دوا کے)
- سگریٹ نوشی کرنا
- اس وقت پہنا گیا کوئی بھی لباس اتارنا یا دھونا

اگر آپ ان میں سے کوئی کام پہلے ہی کر چکے ہوں تو براہ کرم گھبرائیں نہیں۔

پولیس Topaz Centre (ناٹنگھم شائر کا Sexual Assault Referral Centre) پر تشریف لانے میں آپ کا تعاون کر سکتی ہے جو طبی ضروریات میں اور فارنسک ثبوت اکٹھا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

پولیس کی اولین ترجیح آپ کی کیفیت کو چیک کرنا ہوگی

آپ کا پولیس کو بیان

پولیس یا تو آپ کا بیان تحریری شکل میں لے سکتی ہے یا انٹرویو کو فلما سکتی ہے اور اسے آپ کے بیان کے بطور استعمال کر سکتی ہے۔ آپ نے اسے Video Recorded Interview (VRI) کے نام سے سنا ہو گا۔ وہ ہر انتخاب کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ یہ انتخاب کر سکیں کہ آپ کو کس میں سب سے زیادہ اطمینان ہے۔

مشتبہ فرد

اگر پولیس مشتبہ فرد کی شناخت اور اس کی نشاندہی کر سکتی ہے تو وہ اسے گرفتار کر سکتے ہیں۔ گرفتار کرنے کا فیصلہ ضرورت کے معیار (دھمکی اور خطرہ) پر ہوگا جس کا اطلاق پولیس کرتی ہے اور یہ معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ پولیس آپ کو یا دوسروں کو لاحق رواں دھمکی اور خطرہ سمیت، کئی ایک عوامل کو زیر غور رکھے گی۔

آپ کا کیس افسر (OIC)

ان اقسام کے جرائم کے لیے کیس افسر (officer in the case, OIC) ایک پولیس سراغ رساں ہوگا جو سنگین اور پیچیدہ جرائم کی تفتیش کرنے کے معاملے میں تربیت حاصل کیا ہوتا ہے یا کر رہا ہوتا ہے۔ OIC کو تفتیش کرنے اور تمام تر ثبوت کو محفوظ کرنے کی ذمہ داری کے ساتھ آپ کا کیس تفویض کیا جائے گا۔ OIC ہر مرحلے پر پیش آنے والے معاملے کی آپ کے سامنے وضاحت کرے گا، آپ کو درپیش ہو سکنے والے کسی بھی سوال کا جواب دے گا اور، آپ کی منظوری سے، آپ کو تخصیصی جنسی تشدد سے متعلق وکالتی خدمات کے پاس بھیجے گا۔

تخصیصی خدمات کی طرف سے تعاون

آپ کی انفرادی ضروریات کی بنیاد پر، پولیس آپ کی جانب سے تخصیصی جنسی تشدد سے متعلق امدادی ایجنسیوں کے نام ریفرلز تیار کر سکتی ہے جو پولیس سے آزادانہ طور پر کام کرتی ہیں۔

ناٹنگھم میں وہ ہیں:

Topaz Centre –
Sexual Assault Referral Centre (SARC)

Nottinghamshire Sexual Violence Support Service
Notts SVS Services))

آپ کا کیس جس طریقے سے نمٹایا جائے گا یا پولیس اور دیگر خدمات کی طرف سے جو تعاون پیش کیا جائے گا اس پر آپ کی جنسی سرگزشت یا ترجیحات کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

The Topaz Centre

Sexual Assault Referral Centre

اور فارنسک طبی معائنہ

Topaz Centre ایک **Sexual Assault Referral Centre (SARC)** ہے جو مفت، پیشہ ورانہ اور رازدارانہ تعاون اور عملی مدد ناٹنگھم شائر میں رہنے والے کسی بھی ایسے شخص کو فراہم کرتا ہے جس کو جنسی تشدد اور/یا جنسی بدسلوکی کا سامنا ہوا ہو۔ **Topaz Centre** نے ماہر عملے کو تربیت دی ہے، جو آپ کی ضروریات اور آپ کے لیے دستیاب اختیارات کی تشخیص میں آپ کی رہنمائی کرے گا۔

آپ سنٹر پر پولیس کی شمولیت کے بغیر تعاون تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نے پہلے ہی پولیس سے رابطہ کیا ہے تو وہ آپ کو مرکز پر جانے کی ترغیب دے سکتے اور اس میں آپ کا تعاون کر سکتے ہیں

اولین اقدامات

Topaz Centre ٹیم یہ یقینی بنانے کے لیے موجود ہے کہ آپ کی بات سنی جاتی ہے اور آپ کے اگلے اقدامات اختیار کرنے میں آپ کو درکار مدد ملتی ہے۔ آپ دن یا رات کے کسی بھی وقت ان سے رابطہ کر سکتے ہیں اور وہ ہمیشہ آپ کی بات سننے اور مشورہ فراہم کرنے کے لیے حاضر ہیں۔

Topaz Centre پر آپ اس قابل ہوں گے کہ:

- اپنے تجربے کے بارے میں کسی سے بات کریں اور جذباتی تعاون حاصل کریں
- آپ کے لیے جو خدمات دستیاب ہیں ان کے بارے میں مشورہ لیں
- زیادتی یا جنسی صحت کی خدمات کو ریفر کیے جانے کے بعد جنسی صحت کی تشویشات پر گفتگو کریں
- کسی شخص کے متعلق گمنام طور پر پولیس کو رپورٹ کریں۔

اگر پچھلے 7-10 دنوں میں کوئی معاملہ پیش آیا ہے

اگر پچھلے 7-10 دنوں کے اندر آپ کے ساتھ کوئی معاملہ پیش آیا ہے تو، Topaz Centre کی ٹیم یہ مشورہ دے سکتی ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو آپ سنٹر پر جائیں۔ وہ یہ فیصلہ کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں کہ آیا آپ ثبوت اکٹھا کرنا پسند کریں گے اور یقینی بنائیں گے کہ آپ کی نگہداشت صحت کی ضروریات پوری ہوئی ہیں۔

Topaz Centre پر جانے کے لیے آپ کو پولیس کے پاس جرم کی رپورٹ کروانا ضروری نہیں ہے۔

Topaz Centre کی ٹیم آپ کے تمام اختیارات کی وضاحت کرے گی اور اپنے ماہر نرسوں میں سے ایک سے ملنے کے لیے اپائنٹمنٹ کی سفارش کر سکتے ہیں، جو ثبوت محفوظ رکھنے کے لیے ایک چیک اپ کر سکتا ہے۔ وہ تجویز کریں گے کہ اگر ممکن ہو تو آپ سنٹر پر جانے سے پہلے نہ نہائیں یا شاور لیں۔ آپ کی منظوری سے Topaz Centre فارنسک ثبوت، بشمول کپڑے اور DNA کے نمونے، ایک محفوظ سہولت میں محفوظ کرنے پر قادر ہے۔ اس سے آپ کو پولیس کو مطلع کرنا ہے یا نہیں اس کا فیصلہ کرنے سے قبل، اپنے انتخابات کے بارے میں سوچنے کے لیے کچھ وقت نکالنے کا موقع مل جاتا ہے۔

پولیس معلومات کو بخوشی موصول کرتی ہے جن میں آپ کا نام نہیں ہوتا ہے (غیر شخصی بنایا ہوا ڈیٹا)، لیکن اس سے پولیس کو ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ کوئی بھی ذاتی ڈیٹا 'صرف انٹیلیجنس کے مقاصد کے لئے' استعمال کیا جائے گا۔ جب تک آپ ٹیم سے نہیں کہیں گے وہ آپ کی معلومات کا اشتراک نہیں کرے گی۔

> آپ کی صحت اور خیر و عافیت کو ہمیشہ مقدم رکھا جائے گا، اور آپ کے ساتھ ہمیشہ حساسیت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے گا

آپ سنٹر پر پولیس کی شمولیت کے بغیر تعاون تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ نے پہلے ہی پولیس سے رابطہ کیا ہے تو وہ آپ کو مرکز پر جانے کی ترغیب دے سکتے اور اس میں آپ کا تعاون کر سکتے ہیں۔

Topaz Centre سے آپ کے رابطہ کرنے پر عام طور پر جو معاملہ پیش آتا ہے وہ یوں ہے...

رابطہ کرنا

Topaz Centre ڈراپ-ان سروس فراہم نہیں کر سکتا ہے، لہذا براہ کرم انہیں بتا دیں کہ آپ آ رہے ہیں۔ اگر آپ کو اپنا نام بتانے یا تفصیلات دینے میں اطمینان محسوس نہیں ہوتا ہے تو، ٹیم اب بھی آپ کو وہی مدد اور تعاون پیش کر سکتی ہے۔ آپ کی ضروریات کے لحاظ سے، وہ یا تو Topaz Centre پر آپ کے آنے کے لیے وقت کا انتظام کریں گے یا جو دیگر خدمات فائدہ مند ہو سکتی ہیں ان سے رابطہ کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ وہ آپ سے جلدی سے آنے اور ان سے ملنے کو کہہ سکتے ہیں تاکہ آپ کو اہم نگہداشت صحت موصول ہونے کو یقینی بنایا جائے۔ اگر آپ نے پہلے سے ہی پولیس کو شامل کرنے کا انتخاب کر رکھا ہے، تو وہ آپ کی جانب سے Topaz Centre سے رابطہ کریں گے۔

Topaz Centre پر آمد

سنٹر پر آپ کی اپائنٹمنٹ کے مدنظر جب آپ پہنچیں گے تو ٹیم کا ایک ممبر آپ سے ملنے کے لیے موجود ہوگا۔ ان کے ساتھ آپ کی شروعاتی بات چیت کی رو سے، آپ کو معلوم ہو گا کہ وہاں کیسے پہنچنا ہے اور آپ کی ملاقات کس سے ہوگی۔ آپ اپنا تعاون کرنے کے لیے کسی کو اپنے ساتھ بخوشی لا سکتے ہیں اگر آپ کو اس سے زیادہ اطمینان محسوس ہو سکتا ہو۔ اگر آپ نے پہلے پولیس سے رابطہ کیا ہے اور ان سے شامل ہونے کو کہا ہے تو، وہ عموماً آپ کو Topaz Centre لے جائیں گے۔

ٹیم ممبر اس پورے عمل پر اور دستیاب اختیارات پر بات کرے گا، اور آپ سے چند سوالات پوچھے گا۔ وہ ہمیشہ یہ یقینی بنائیں گے کہ آپ سمجھتے ہیں اور جو معاملہ پیش آ رہا ہے اس سے مطمئن ہیں۔ Topaz Centre کا سارا عملہ خواتین پر مشتمل ہے۔ اگر آپ ٹیم کے کسی مرد ممبر سے بات کرنے کو ترجیح دیں تو، براہ کرم اولین موقع پر Topaz Centre کے عملہ کو بتا دیں۔ آپ جو بھی حقیر سے حقیر خدمت چاہیں استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اگر کسی مرحلے پر آپ کا ارادہ بدل جاتا ہے تو یہ بھی ٹھیک ہے – آپ کے انتخابات میں تعاون کرنے کے لیے عملہ موجود ہے۔

ہر وہ چیز جو آپ عملہ سے بتاتے ہیں اسے عموماً خفیہ مانا جاتا ہے اور آپ کو ان سے کوئی ایسی بات کہنے کی ضرورت نہیں ہے جس کے بارے میں بات کرنے سے آپ قاصر محسوس کرتے ہوں۔ اگر بچوں یا دوسروں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو تو بعض اوقات وہ دوسری ایجنسیوں کو مطلع کر سکتے ہیں۔ کوئی بھی ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے کے لیے وہ ہمیشہ آپ کی منظوری طلب کریں گے۔

فارنسک طبی معائنہ

واقعہ جس وقت پیش آیا اس کے لحاظ سے، عملہ آپ کو ایک معائنہ کروانے کا اختیار دے گا، جس سے ثبوت کو بچا کر رکھنے میں مدد مل سکتی ہے (ثبوت کی جمع آوری کے وقت کے سبب، اس کا انحصار اس امر پر ہوگا کہ کیا معاملہ پیش آیا ہے)۔ وہ اسے پیش کر سکتے ہیں چاہے آپ اس وقت پولیس کو شامل کرنا نہیں چاہتے ہوں، لیکن لگتا ہے کہ آپ مستقبل میں اس کے خواہاں ہو سکتے ہیں۔ معائنہ خصوصی طور پر ایک تربیت یافتہ Forensic Nurse/Medical Examiners (FNE/FME) کے ذریعے انجام دیا جائے گا اور آپ کو ایک Crisis Worker کا تعاون حاصل ہوگا۔

آپ کسی وقت رک سکتے یا توقف کر سکتے ہیں... کبھی کوئی دباؤ نہیں ہوگا۔

Topaz Centre میں گزرنے والے آپ کے پورے وقت کے دوران آپ کو درکار زیادہ سے زیادہ تعاون کرنے کے لیے ٹیم موجود ہے۔ وہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ معائنہ خوشگوار تجربہ نہیں ہوتا ہے، لیکن آپ کے Forensic Nurse Examiner اور Crisis Worker اس معائنے کو ممکن حد تک زیادہ سے زیادہ آرام دہ بنانے کی اپنی پوری کوشش کریں گے۔

معائنہ کے تین حصے ہیں، اور FME اور Crisis Worker معائنہ کے ہر حصے کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ یقینی طور پر سمجھ لیں۔

معائنہ کے لیے آپ سے کپڑے تبدیل کرکے گاؤن پہننے کو کہا جائے گا اور FME یقینی بنائے گا کہ اس پورے مرحلے میں آپ ممکن حد تک ڈھکے رہیں۔ صرف FME اور Crisis Worker موجود ہوں گے اور آپ معائنہ کے دوران کبھی بھی روک سکتے یا توقف کر سکتے ہیں۔

معائنہ کے تین حصے یہ ہیں:

1. آپ کی طبی سرگزشت اکٹھا کرنا - یہ انہیں آپ کی مجموعی صحت کی واضح تصویر حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، بشمول کوئی بھی دوا جو آپ فی الحال لے رہے ہیں۔

2. سر سے پیر تک ایک پورا معائنہ، جس میں اندرونی معائنہ شامل ہو سکتا ہے۔ عملہ آپ سے ان مختلف ثبوتوں کے بارے میں بات کرے گا جو وہ اکٹھا کر سکتے ہیں۔ جو معاملہ پیش آیا ہے اس کے لحاظ سے، اس میں شامل ہو سکتے ہیں:
   - کسی ضرر (خراش، کٹ، یا کھرونچ) کا نوٹ بنانا یا اس کی فوٹوگرافی کرنا
   - پیشاب، بال اور امکانی طور پر خون کا نمونہ اکٹھا کرنا
   - فارنسک نمونے لینے کے لیے ایک داخلی معائنہ، جیسے رطوبت رحم کا ٹیسٹ
   - آپ کے کپڑے (خاص طور پر زیر جامے) سنبھال کر رکھنا
   - آپ کے جسم کے اعضاء سے سویب لینا

3. معائنہ کے بعد، آپ کے پاس شاور لینے یا تبدیل کرکے مزید آرام دہ کپڑے پہننے کا موقع ہوگا۔ ٹیم آپ کو ایک ذاتی خود کی دیکھ بھال کا ٹوائلٹری بیگ دے گی۔ کارکنان اس کے بعد آپ سے ہنگامی مانع حمل یا علاج کی دیگر ضروریات پر بات کریں گے۔ اگر ضرورت ہو تو وہ ہنگامی مانع حمل فراہم کر سکتے ہیں۔ ٹیم فوری جنسی نگہداشت صحت سے متعلق مشورہ فراہم کرنے اور جنسی لحاظ سے منتقل شدہ انفیکشنز (sexually transmitted infection, STIs) کی اسکریننگ کے بارے میں معلومات دینے پر بھی قادر ہوگی۔

اگلے اقدامات

چاہے آپ معائنہ کرانے کا انتخاب کریں یا نہ کریں، ٹیم ان دیگر خدمات کے بارے میں آپ سے بات کر پائے گی جن کے پاس وہ آپ کو ریفر کر سکتے ہیں۔ اس سے یہ یقینی ہوگا کہ Topaz Centre پر آپ کی آمد کے بعد آپ کو رواں تعاون حاصل ہے۔ وہ آپ کی جانب سے ذیل کی کسی بھی یا تمام خدمات سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

- GP
- مقامی جنسی صحت کی خدمات
- Independent Sexual Violence Advisor (ISVA)
- نگہبانی کی خدمات
- تخصیصی جنسی تشدد سے متعلق تعاون کی خدمات

فالو اپ

ٹیم اس بات کو سمجھتی ہے کہ Topaz Centre سے آپ کی روانگی کے بعد آپ کو سوالات درپیش ہو سکتے ہیں اور آپ کبھی بھی انہیں بخوشی کال کر سکتے ہیں۔

کسی اور کی مدد کرنا

اگر آپ Topaz Centre سے کسی ایسی چیز کے بارے میں بات کرنا چاہتے ہیں جو کسی دوست یا رشتہ دار کے ساتھ پیش آیا ہے تو، وہ ان خدمات سے آپ کی بات کروا سکتے ہیں اور جذباتی و عملی تعاون پیش کر سکتے ہیں۔

ٹیم آپ کی آمد کے چھ ہفتے کے بعد یہ پتہ کرنے کے لیے آپ کو کال بھی کرے گی کہ معاملات کیسے ہیں اور آیا کوئی اور بھی ایسا کام ہے جو وہ مدد کے لیے کر سکتے ہیں۔

تفتیش

پولیس کیس کی تفتیش کس طرح کرے گی

ایک بار جب آپ پولیس کو رپورٹ یا انکشاف کر دیتے ہیں، تو وہ اپنا تفتیشی کام شروع کریں گے۔
اس میں شامل ہو سکتا ہے:

- **CCTV ریکارڈنگز پر نگاہ ڈالنا**
- **فارنسک ثبوت حاصل کرنا اور اس کا تجزیہ کرنا**
- **گواہوں سے بات کرنا**
- **مشتبہ فرد کا تعاقب کرنا اور اس کا انٹرویو لینا**
- **فونز اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس کا جائزہ لینا** (مشکوک اور متاثرہ دونوں فرد کے لیے)۔

موبائل فونز

یہ جاننا ضروری ہے کہ پولیس آپ کا موبائل فون طلب کرنے اور مشمولات ڈاؤن کرنے کی خواہاں ہو سکتی ہے؛ صرف کیس کے لیے ضروری ہونے پر ہی وہ یہ کام کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں ایسی ثبوت کے شامل ہونے کا خیال ہے جس سے پروزیکیوشن کیس میں مدد ملے گی، یا یہ کہ مدعا علیہ کے بقول یہ ایسے مخصوص مواد پر مشتمل ہے جس سے اس کے کیس میں مدد ملے گی یا جو پروزیکیوشن کیس کو کھوکھلا کرے گا۔ ایسا کر کے، پولیس یہ ثابت کر سکتی ہے کہ انہوں نے ایک جامع تفتیش کی ہے اور کوئی متعلقہ ثبوت اکٹھا کی ہے، جو کیس کے کامیاب ہونے کا ایک بہتر موقع دیتا ہے، یا مدعا علیہ کو منصفانہ ٹرائل کی اجازت دیتا ہے۔

آپ پولیس کو اپنا فون نمبر فراہم نہیں کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں – تاہم، اس کا اثر اس امر پر پڑ سکتا ہے کہ آیا کیس پر آگے کارروائی کی جا سکتی ہے کیونکہ دفاعی وکلاء یہ دلیل دے سکتے ہیں کہ ایسی ثبوت اکٹھا نہیں کی گئی ہے جس سے مدعا علیہ کو تعاون ملے گا اور مدعا علیہ منصفانہ ٹرائل نہیں کروا سکتا۔ ہر کیس اور منظر نامے پر انفرادی طور پر نگاہ ڈالی جائے گی اور پولیس آپ کو لاحق کسی تشویش پر گفتگو کرے گی، تاکہ آپ ایک باخبر فیصلہ کر سکیں۔

تفتیش کی طوالت

عصمت دری اور سنگین جنسی جرائم کی تفتیشات کافی لمبی چوڑی ہو سکتی ہیں۔ انکوائری کی تمام معقول لائنوں پر عمل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے جو مشتبہ فرد کی سمت بھی یا اس سے الگ بھی اشارہ کر سکتا ہے۔ غیر حالیہ کیسز میں خاص طور پر طویل وقت لگ سکتا ہے کیونکہ پرانے مواد اور ثبوت کی نشاندہی کرنی ہوتی ہے اور انہیں دیکھنا ہوتا ہے۔

ثبوت کا جائزہ

کیس کے پولیس افسر (OIC) کو تمام ثبوت اکٹھا کر لینے پر، وہ پولیس سراغ رساں سارجنٹ سے تفتیش کا جائزہ لینے کو کہیں گے۔ اس جائزہ میں کیس کی خوبیاں اور خامیاں ضم ہوتی ہیں۔

یہ جائزہ مکمل ہو جانے پر، سراغ رساں سارجنٹ کیس کو پولیس سراغ رساں انسپکٹر کے سامنے پیش کرے گا جو خود بھی تفتیش کا جائزہ لے گا۔ سراغ رساں انسپکٹر کو یہ یقین کرنا ہوتا ہے کہ درج ذیل تقاضے پورے کیے گئے ہیں، اس کے بعد ہی وہ الزام کے فیصلے کے لیے Crown Prosecution Service (CPS) کو ریفر کریں گے۔

- یہ ثبوت کے حد پر پورا اترتا ہے
- کہ سزا یابی کا ایک حقیقی امکان موجود ہے

اگر سراغ رساں انسپکٹر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ کا کیس CPS کو ریفر نہیں کیا جانا چاہیے تو، انچارج پولیس افسر آپ کے سامنے اس فیصلے کی وضاحت کرے گا۔

اگر کیس CPS کے پاس پہنچتا ہے تو، ایک سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (جو عصمت دری اور جنسی جرم کے مواخذہ میں مہارت رکھنے والا وکیل ہوگا) کیس کا جائزہ لے گا اور پولیس کو بتائے گا کہ آیا وہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دے سکتے ہیں۔ اس عمل میں 28 دن تک لگ سکتے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ پولیس کو زیر تفتیش مشتبہ فرد کو رہا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بعسا اوقات، CPS کے کوئی فیصلہ کر پانے سے پہلے وہ پولیس سے مزید انکوائری کرنے کو کہہ سکتی ہے؛ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آخری فیصلے میں 28 دن سے زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔

پولیس آپ کے فون کے مشمولات پر صرف تبھی کارروائی کرے گی جب اسے ان مشمولات کے اندر تفتیش سے متعلق کوئی چیز دریافت ہوتی ہے، یا انجام پا رہے جرم کی ثبوت دریافت ہوتی ہے۔

اگر CPS فیصلہ کرتی ہے کہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دینے کے لیے کافی ثبوت موجود ہے تو، وہ آپ کے OIC کو مطلع کریں گے، جو اس کے بعد اس فیصلے پر آپ کو مشورہ دینے کے لیے آپ سے رابطہ کریں گے۔ اگر CPS فیصلہ کرتی ہے کہ مشتبہ فرد کو ملزم قرار دینے کے لیے کافی ثبوت موجود نہیں ہے تو، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر اس فیصلے کی وضاحت کرنے کے لیے آپ کو ذاتی طور پر خط لکھے گا۔

پولیس کی تفتیش کے ہر مرحلے پر پولیس آپ کو اپ ڈیٹ رکھے گی۔ بدقسمتی سے، پولیس افسران اور سینئر کراؤن پروزیکیوٹر آپ کو قطعی طور پر یہ نہیں بتا پائیں گے کہ تفتیش یا CPS کے ملزم قرار دینے کے فیصلے میں کتنا وقت لگے گا، لیکن وہ کیس کی کوالٹی سے سمجھوتہ کیے بغیر، ممکن حد تک جلد سے جلد اپنا کام مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ آپ کو متاثرہ فرد کے ضابطہ کے بارے میں مطلع کیا جانا چاہیے جو اس خدمت کو بیان کرتا ہے جس کی توقع آپ پولیس اور فوجداری انصاف کی ایجنسیوں سے کر سکتے ہیں۔ یہ www.gov.uk/government/publications/the-code-of-practice-for-victims-of-crime پر مل سکتا ہے

پولیس تفتیش جاری رہنے کے دوران، مدعا علیہ کو عام طور پر آپ سے بات کرنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ اگر ان پر شبہ ہو کہ وہ آپ کو خوف میں مبتلا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تو، انہیں مزید جرم کے الزامات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

چاہے پولیس ابھی کسی مماثلت کا پتہ لگانے پر قادر نہ ہو، تب بھی یہ ممکن ہے کہ انہیں مستقبل میں DNA کے مدنظر کوئی مماثلت مل جائے۔

اگر DNA یا فارنسک ثبوت میں کوئی مماثلت نہ ہو تو کیا ہوگا؟

DNA اور فارنسک ثبوت کچھ تفتیشات میں ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہ ثبوت یا تو آپ سے، مرتکب سے یا واقعہ پیش آنے کی جگہ سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

نیشنل DNA ڈیٹابیس میں ہزاروں لوگوں کا DNA موجود ہے۔ پولیس جس فرد کو بھی گرفتار کرتی ہے اس سے DNA لے کر ڈیٹابیس میں اسے شامل کر دیتی ہے۔ اس کے بعد وہ چیک کر کے یہ دیکھ سکتے ہیں کہ آیا یہ کسی غیر حل شدہ جرائم سے مماثلت رکھتا ہے۔ بسا اوقات یہ تفتیش میں مددگار معلومات فراہم کر سکتا ہے، لیکن بسا اوقات لوگ اس سے پہلے پولیس کے رابطہ میں نہیں آئے ہوتے ہیں اور ہو سکتا ہے کوئی مماثلت نہ ہو۔ ممکن ہے یہ ان کا پہلا جرم ہو یا پہلی بار پولیس نے پوری DNA پروفائل حاصل کرنے کا نظم کیا ہو۔

پولیس نے فی الحال متعدد غیر حل شدہ سنگین جنسی جرائم کے مدنظر DNA کی ثبوت اسٹور کر رکھی ہے، جسے وہ باقاعدگی سے ڈیٹابیس کو سامنے رکھ کر چیک کرتے ہیں۔ وہ کنبہ جاتی تحقیق کر کے مدعا علیہ کی قریبی مماثلتوں (رشتہ داروں) پر بھی نگاہ ڈال سکتے ہیں۔

کیا یہ ہمیشہ عدالت میں جائے گا؟

آپ کا کیس صرف تبھی عدالت میں جائے گا جب کسی شخص پر الزام لگا ہو، یا پروانہ طلبی کی رپورٹ کی گئی ہو۔ پروانہ طلبی کی رپورٹنگ مدعا علیہ کو یہ بتانے کا ایک متبادل طریقہ ہے کہ انہیں عدالت میں حاضر ہونا ضروری ہے اور یہ اوپر بیان کردہ CPS کے فیصلے پر چلے گا۔

جنسی جرم کے کچھ کیسز عدالت میں نہیں جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ پولیس، کراؤن پروزیکیوشن سروس یا جنسی تشدد سے متعلق تعاون کی خدمات آپ پر یقین نہیں کرتی ہیں – اس کا مطلب یہ ہے کہ کیس کو عدالت میں لے جانے کے لیے کافی ثبوت موجود نہیں ہے۔ آپ اب بھی تعاون موصول کریں گے اور گمنامی کا اپنا حق برقرار رکھیں گے۔

آپ کا ISVA ہر مر
حلے پر آپ کو باخبر
رکھے گا اور آپ کا
تعاون کرے گا۔

عدالت میں جانا

عدالتی کیس اور ثبوت دینے کے لیے ایک رہنما

اگر Crown Prosecution Service (CPS) مشورہ دیتی ہے کہ مشمشتبہ فرد کو ملزم بنایا جانا چاہیے تو، پہلے مرحلہ کی 'سماعت' مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوگی۔ مشتبہ فرد، جسے الزام عائد ہونے کے بعد 'مدعا علیہ' کہا جائے گا، حاضر ہونا پڑے گا۔ آپ کو اس مرحلے پر حاضر ہونا ضروری نہیں ہوگا، الّا یہ کہ آپ کی مرضی ہو۔ فوجداری قانونی کارروائیوں میں آپ کا تعاون کرنے کے لیے ایک Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) رکھنا مددگار ہوتا ہے۔

شروعاتی عدالتی مرحلہ

مجسٹریٹ کی عدالت کیس کو کراؤن کورٹ میں ریفر کر سکتی ہے۔ متبادل کے طور پر، وہ کیس کو مجسٹریٹ کی عدالت میں رکھنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں اور مدعا علیہ سے پوچھا جائے گا کہ آیا وہ قصوروار ہونے یا نہیں ہونا قبول کرنا چاہتا/چاہتی ہے۔ اگر کیس کراؤن کورٹ کو منتقل کیا جاتا ہے تو، پہلی سماعت Plea and Trial Preparation Hearing, (PTPH) ہوگی۔ یہیں پر مدعا علیہ قصوروار ہونے یا نہیں ہونے کی درخواست داخل کرتا ہے۔ چاہے مجسٹریٹ کی عدالت میں ہو یا کراؤن کورٹ میں، اگر مدعا علیہ قصور وار ہونے کا استدعاء کرتا ہے تو، سزا سنانے کی سماعت کے لیے ایک تاریخ طے کی جائے گی۔ اگر وہ قصوروار نہیں ہونے کی استدعاء کرتے ہیں تو، ٹرائل کے لیے ایک تاریخ طے کی جائے گی۔ دونوں عدالتیں مدعا علیہ کی ضمانت کے بارے میں فیصلے کر سکتی ہیں۔

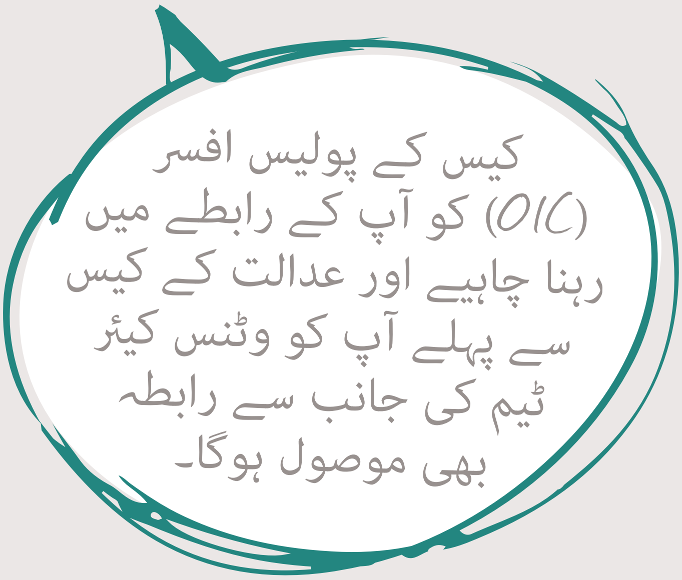

عدالت کے لیے تیاری کرنا - خاص اقدامات

ہم سمجھتے ہیں کہ ٹرائل کے لیے عدالت میں حاضر ہونے کی تیاری کرنا کافی مضطرب کن وقت ہو سکتا ہے۔ کراؤن پروزیکیوشن سروس نے فوجداری ٹرائل کی کارروائی اور ہر مرحلے پر آپ جس چیز کی توقع کر سکتے ہیں اس کی وضاحت کرنے کے لیے متاثرین کے لیے ایک رہنما تیار کیا ہے۔ آپ پورا رہنما پڑھ سکتے ہیں یا جو مرحلہ آپ سے سب سے زیادہ ربط رکھنے والا ہے اسے منتخب کر سکتے ہیں www.cps.gov.uk/rasso-guide/rasso-victims-guide

خاص اقدامات متاثرین اور گواہوں کی مدد کرنے کے لیے اختیار کردہ اقدامات ہوتے ہیں تاکہ وہ اپنی بہترین گواہی دیں اور گواہی دینے کے ساتھ وابستہ کچھ تناؤ سے راحت حاصل کرنے میں مدد کی جائے۔ خاص اقدامات اس شخص کی مخصوص ضروریات کے لحاظ سے تیار کی جائیں۔

ان میں شامل ہو سکتے ہیں:

- عدالت میں اسکرین کے پیچھے سے گواہی دینا
- لائیو ویڈیو لنک کے ذریعے کمرہ عدالت کے باہر سے ثبوت دینا
- عدالت میں چلانے کے لیے اپنا بیان ویڈیو ریکارڈ کرنا
- ججوں او وکلاء کے ذریعے وگ اور گاؤن کو اتار دینا
- آپ سے جو سوالات پوچھے جا رہے ہیں انہیں سمجھنے میں آپ کی مدد کے لیے رجسٹرڈ بچولیے کی اعانت۔
- عوامی گیلری کو خالی کر دینا تاکہ جس دوران آپ اپنی گواہی دے رہے ہوں تو، عوام کا کوئی بھی ممبر آپ کو نہ دیکھ سکے۔ اس میں مدعا علیہ کی فیملی اور ایسوسی ایٹس شامل ہو سکتے ہیں۔
- آپ کی جرح کی پیشگی ریکارڈنگ اس سے آپ کو اپنی شواہد مکمل کرنے میں سہولت ملتی ہے اور آپ کو ٹرائل کی تاریخ کا انتظار نہیں کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام عام طور پر عدالت میں ہوتا ہے اور مدعا علیہ کو اسے سننے کی اجازت ہوتی ہے۔

آپ کا Independent Sexual Violence Advisor (ISVA) ٹرائل سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد تعاون اور حمایت فراہم کر پائے گا۔ ٹرائل سے پہلے، آپ کو عدالت کے ایک پیشگی دورے کی پیشکش کی جائے گی۔ ان کا انتظام عدالت کے نارمل اوقات سے الگ کیا جائے گا اور آپ کا ISVA آپ کے ساتھ حاضر ہو سکتا ہے۔ اس سے آپ کو کمرہ عدالت کو دیکھنے اور عدالت کے گردوپیش کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ آپ اپنا ویڈیو ریکارڈ کردہ انٹرویو پھر سے دیکھ سکتے ہیں یا اپنا بیان دوبارہ پڑھ سکتے ہیں۔

ISVA، پولیس اور کراؤن پروزیکیوشن سروس خصوصی اقدامات کے بارے میں آپ سے بات کریں گے جسے آپ گواہی دیتے وقت اپنی اعانت کے لیے موجود رکھنے کے خواہاں ہو سکتے ہیں اور وہ ان کے لیے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں۔

عدالت پہنچنا

گواہ کی دیکھ بھال کی ٹیم نجی داخلی دروازے سے عدالت میں آپ کے داخل ہونے کا انتظام کرے گی تاکہ آپ کا رابطہ مدعا علیہ سے نہ ہو۔ وہ آپ کے لیے کسی ایسی جگہ کا بھی انتظام کر سکتے ہیں جہاں آپ اپنا تعاون کرنے والے کسی شخص، جیسے اپنے ISVA، فیملی ممبر یا دوست کے ساتھ انتظار کر سکیں۔

پروزیکیوشن کا وکیل آ کر آپ سے ملاقات کرے گا۔ وہ ٹرائل کی کارروائی کی وضاحت کریں گے اور عدالت میں آپ سے جو کچھ کرنے کو کہا جائے گا اس بارے میں آپ کو درپیش ہو سکنے والے کسی سوال کا جواب دیں گے۔ وہ آپ کو یہ بھی بتا پائیں گے کہ مدعا علیہ کس طرح الزامات سے لڑ رہا ہے؛ مثلاً، وہ اس بات سے انکار کر سکتے ہیں کہ اس نے کبھی آپ کے ساتھ جنسی تعلق قائم کیا ہے۔ وکیل آپ سے ثبوت پر گفتگو نہیں کر سکتا، کیونکہ اس سے ٹرائل کی شفافیت پر اثر پڑ سکتا ہے۔

عدالتیں آپ کا انتظار ممکن حد تک مختصر کرنے کی کوشش کریں گی، کیونکہ وہ کیس کے ارد گرد کے حساسیت کو سمجھتی ہیں، لیکن تھوڑی سی تاخیر عام ہے۔ اگر نمایاں تاخیر ہونے والی ہو تو، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل)، یا ان کی جانب سے کام کرنے والے دوسرے شخص کے ذریعے اس کے بارے میں آپ کو اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے۔

ٹرائل

کمرہ عدالت میں کسی شخص کے جانے سے پہلے، جیوری کا انتخاب کیا جائے گا، اور 'حلف' دلایا جائے گا۔ عدالت کے پاس ایک پبلک گیلری ہوگی۔ ٹرائل کا آغاز ایک افتتاحی تقریر سے ہوگا۔ آپ عموماً گواہی دینے والے پہلے شخص ہوں گے۔ اپنے شواہد کو مکمل کرنے کے بعد، ٹرائل کے باقی حصے کے لیے آپ کے پاس کمرہ عدالت میں بیٹھنے کا اختیار ہوتا ہے۔

گواہی دینا

گواہی دینے سے پہلے، آپ کو یا تو مقدس کتاب پر حلف لینا ہوگا یا 'تصدیق' کرنا ہوگا کہ آپ سچ بولیں گے۔ یہ ہر کمرہ عدالت میں اور ہر کیس میں ہوتا ہے۔

اگر آپ نے ویڈیو بیان دیا ہے تو، CPS اسے آپ کی ثبوت کے بطور چلا سکتا ہے۔ اگر آپ نے تحریری بیان دیا ہے تو، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) آپ سے سوالات پوچھے گا۔ اس سے آپ کو پیش آمدہ معاملے کی وضاحت کرنے میں مدد ملے گی، کیونکہ آپ اپنے تحریری بیان کو پڑھ نہیں سکتے۔ چاہے ویڈیو چلائی جائے یا آپ وکیل کے سوالوں کا جواب دیں، اسے آپ کا خاص ثبوت کہا جاتا ہے۔

سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) کو آپ سے اہم سوالات پوچھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ جواب دینے میں جلد بازی محسوس نہ کریں۔ اگر آپ کو جواب یاد نہیں ہے یا معلوم نہیں ہے تو، بس اتنا ہی کہہ دیں۔ ہمہ وقت ایمانداری برتنا اہم ہے۔ اگر آپ کا خیال ہے کہ جواب آپ کے بیان میں ہے تو پھر سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) سے پوچھیں کہ آیا آپ اپنی یاد دہانی کے لیے اپنے بیان کا وہ حصہ پڑھ سکتے ہیں۔

وکیل دفاع بھی آپ سے سوالات پوچھے گا؛ اسے جرح کہا جاتا ہے۔ وہ آپ سے سوالات پوچھ کر آپ کو جھوٹا یا غیر معتبر دکھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہیں آپ کو ذلیل، آپ کی تحقیر، یا آپ کو دق کرنے کے ارادے سے کوئی سوالات پوچھنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) یا CPS کی نمائندگی کرنے والا بیرسٹر بھی اس میں مداخلت کر سکتے ہیں اگر انہیں لگتا ہے کہ سوالات غیر منصفانہ ہیں۔ جیسا کہ کسی بھی سوال کے ساتھ ہوتا ہے، وقت لیں، اور جواب دینے میں دباؤ یا جلدی بازی میں ہونے کا احساس نہ کریں۔

گواہان

آپ کے اپنی گواہی دینے کے بعد، استغاثہ پھر کسی دیگر گواہ کو بلائے گا جس سے حاضری کی درخواست کی گئی ہے۔ ان میں وہ لوگ جنہیں آپ نے جنسی جرم کے بارے میں بتایا تھا یا کوئی ایسا شخص شامل ہو سکتا ہے جس نے پیش آمدہ معاملہ دیکھا تھا۔

مدعا علیہ کے ثبوت

کراؤن پروزیکیوشن سروس کو اپنا تمام ثبوت پیش کر دینے پر، مدعا علیہ اگر چاہے تو اپنا ثبوت دے سکتا ہے؛ اگر وہ نہیں چاہیں تو انہیں ثبوت دینے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد وہ ثبوت کے لیے کسی گواہ کو بلا سکتے ہیں۔

اگر آپ متاثرہ فرد یا گواہ کے بطور عدالت میں حاضر ہوتے ہیں تو، میڈیا کے لیے آپ کا نام استعمال کرنا یا ایسی تفصیلات دینا جن سے آپ کی شخصیت واضح ہو جائے گی قانون کے خلاف ہے۔

اختتامی بیانات اور خلاصہ بیان کرنا

دفاع کو اپنی شواہد کی طلبی پوری کر لینے پر، سینئر کراؤن پروزیکیوٹر اور دفاعی وکلاء دونوں ہی اختتامی بیانات دیں گے۔

پھر جج کسی قانونی نکات کی وضاحت کرتے ہوئے، جیوری کے لیے کیس کا خلاصہ بیان کریں گے۔ اکثر وہ ثبوت کے معیارات کے بارے میں جیوری کو ہدایات دیں گے۔ وہ جیوری کو جانبداری کے بغیر کیس کو نمٹانے کی یاد بھی دلائیں گے۔

فرمان

جیوری کے واپس آنے پر، مدعا علیہ پر لگائے گئے ہر الزام کے جرم کے لیے فرمان 'قصوروار ہونے' یا 'قصوروار نہیں ہونے' کا ہوگا۔
اگر فرمان 'قصوروار نہیں ہونے' کا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جیوری کو آپ کی بات پر اعتماد نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ استغاثہ (معقول شبہے سے ماوراء) یہ ثابت نہیں کر سکا کہ مدعا علیہ قصوروار ہے۔ فرمان جو بھی ہو، گمنامی کا آپ کا حق اپنی جگہ رہے گا۔

سزا سنانا

اگر فرمان 'قصوروار ہونے' کا ہے تو جج مدعا علیہ کو سزا سنائیں گے۔ سزا سنانے کا عمل بعض اوقات اسی دن ہوتا ہے اور بعض اوقات بعد کی تاریخ میں بھی ہوتا ہے۔ آپ کا وٹنس کیئر آفیسر یا ISVA آپ کو اس کی تاریخ بتائے گا، اور آپ سزا سنائے جانے کی عدالتی تاریخ کو بخوشی حاضر ہو سکتے ہیں۔

اگر عدالت سزا مقرر کرتی ہے تو، اس جنسی جرم نے آپ کی زندگی پر جو اثر ڈالا ہے وہ عدالت کو بتاتے ہوئے آپ کے پاس ایک بیان جمع کرانے کا اختیار ہوگا۔ کچھ لوگوں کے لیے، یہ کچھ بندش فراہم کر سکتا ہے کیونکہ یہ آپ کو مدعا علیہ کے نام براہ راست پیغام دینے کی سہولت دیتا ہے۔ آپ اسے یا تو خود پڑھ سکتے ہیں یا آپ کی جانب سے کوئی اور، جیسے سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) پڑھ سکتا ہے۔

اگر سزا 12 ماہ سے زیادہ ہے تو آپ پوری سزا یابی کے دوران مزید معلومات اور اپ ڈیٹس موصول کرنے کے لیے Victim Contact Scheme میں شامل ہو سکتے ہیں۔

سزا کیا ہوگی؟

سزا حالات کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے؛ مدعا علیہ کو جو سزا ملے گی وہ کوئی بھی قطعی طور پر نہیں بتا سکتا کیونکہ یہ عدالت کا معاملہ ہے، لیکن سینئر کراؤن پروزیکیوٹر (وکیل) دستیاب سزا کی رینج کی وضاحت کر سکتا ہے۔

اگر مدعا علیہ کو قصوروار نہیں پایا جاتا ہے تو کیا ان کا دوبارہ ٹرائل ہو سکتا ہے؟

صرف استثنائی حالات میں، جب نئے اور مجبورکن ثبوت روشنی میں آتے ہیں۔ عام طور پر، اگر مدعا علیہ کو قصوروار نہیں پایا گیا ہے تو، وہ اسی جرم کے لیے دوبارہ ٹرائل کا سامنا نہیں کر سکتے۔

ان سب میں کتنا وقت لگے گا؟

قطعی طور پر یہ بتانا ممکن نہیں ہے کہ پورے کیس کو انجام تک پہنچنے میں کتنا وقت لگے گا، لیکن پولیس اور آپ کا ISVA آپ کو اپ ڈیٹ رکھیں گے اور اس پوری کارروائی میں آپ کی رہنمائی کریں گے۔

روابط

ان تنظیموں کی یاد دہانی جو اس سفر
میں آپ کا تعاون کر سکتی ہیں۔

ناٹنگھم میں جنسی تشدد سے متعلق تخصیصی تعاون کی تنظیمیں موجود ہیں، جو جنسی تشدد کا سامنا کر چکے لوگوں کا تعاون کرتی ہیں اور ان میں سے ایک سے رابطہ کرنے سے آپ کو فائدہ ہو سکتا ہے۔ کچھ لوگ پولیس کو جرم کی رپورٹ نہیں کرنے کا انتخاب کرتے ہیں اور پوری طرح سے یہ آپ کی مرضی ہے۔

اگر آپ رپورٹ نہیں کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو آپ اب بھی جنسی تشدد کے متاثرین کے لیے موجود خدمات سے مشورہ اور تعاون طلب کر سکتے ہیں

Topaz Centre - Sexual Assault Referral Centre (SARC)

24 گھنٹے ہیلپ لائن نمبر: 0800 085 9993

www.topazcentre.org

Nottinghamshire Sexual Violence Support Services (Notts SVS Services)

0115 947 0064

www.nottssvss.org.uk

ناٹنگھم شائر پولیس

ایمرجنسی نمبر: 999

غیر ایمرجنسی نمبر: 101

www.nottinghamshire.police.uk

ناٹنگھم اور ناٹنگھم شائر کی 24 گھنٹے چلنے والی Domestic & Sexual Violence Helpline

0340 800 0808

www.junowomensaid.org.uk

آپ کے نوٹس

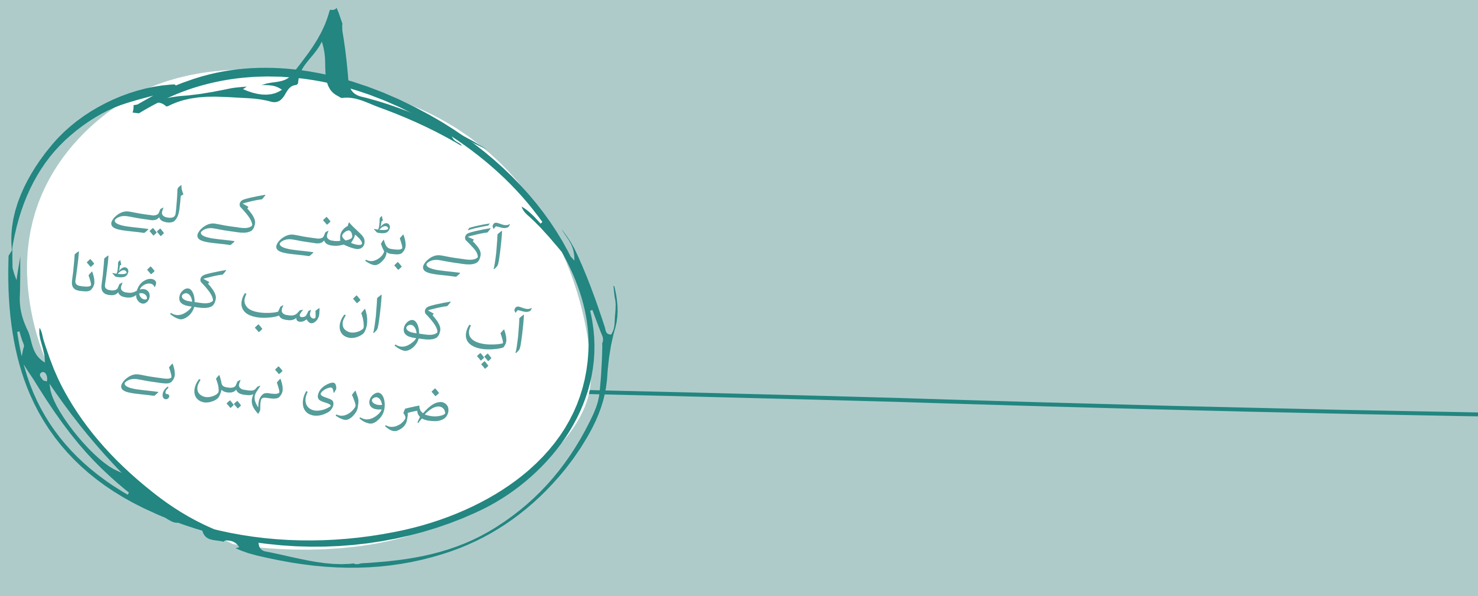
آگے بڑھنے کے لیے
آپ کو ان سب کو نمٹانا
ضروری نہیں ہے

براہ کرم مزید معلومات اور تعاون کے لیے بلا جھجک Consent Coalition کی ویب سائٹ
nottssvss.org.uk/consent-coalition/ ملاحظہ کریں

Consent Coalition